پاکستان کے قومی ترانے کا عروضی جائزہ

ڈاکٹر محمد اقبال ناز

B#252، ناظم آباد، فیصل آباد

(پنجاب) پاکستان

موبائل نمبر:0323-6088799

Email:iqbalnaz93@gmail.com

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد
کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان، ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمین کا نظام
قوّتِ اخوّتِ عوام
قوم ملک سلطنت، پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال
رہبرِ ترقی
و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال، جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

عروضی جدّت کے تحت، جو عروضی نظام، مسمّط کے پہلے بند کا ترتیب دیا جاتا ہے، وہی عروضی نظام مسمّط کے باقی بندوں کا ترتیب دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسی اصول کے تحت قومی ترانہ جدید مربع میں ترتیب دیا گیا ہے۔

قومی ترانے کے ہر بند کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعے کا وزن (فاعلات+فاعلات+فاع) ہے۔ جبکہ ہر تیسرے مصرعے کا وزن (فاعلات+فاعلات+فاعلات+مفعولان) ہے۔

ہر بند کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعے کی تقطیعی عبارت اور وزن

1	پا	ک	سر	ز	می	ں	شا	د	با	د
2	کش	و	رے	ح	سی	ں	شا	د	با	د
3	مر	ک	زے	ی	قی	ں	شا	د	با	د
4	پا	ک	سر	ز	می	ں	کا	ن	ظا	م
5	قو	و	تے	ا	خو	و	تے	ع	وا	م
6	شا	د	با	د	من	ز	لے	م	را	د
7	پر	چ	مے	س	تا	ر	او	ہ	لا	ل
8	رہ	ب	رے	ت	رق	ق	او	ک	ما	ل
9	سا	ی	اے	خ	دا	ے	ذل	ج	لا	ل
وزن	فا	ع	لا	ت	فا	ع	لا	ت	فا	ع

دوسرے مصرعے میں ''کشور'' کی (ر) کی، تیسرے مصرعے میں ''مرکز'' کی (ز) کی، پانچویں مصرعے میں ''قوّت'' اور ''اخوّت'' کی (ت) کی، چھٹے مصرعے میں ''منزل'' کے (ل) کی، ساتویں مصرعے میں (پرچم) کے (م) کی، آٹھویں مصرعے میں ''رہبر'' کی دوسری (ر) کی، ہر ''زیرِاضافت'' پوری طرح سے واضح ادا ہونے کی وجہ سے (ے) میں تبدیل کی گئی ہے۔

ساتویں مصرعے میں ''ستارہ'' کی (ہ) مدغم ومخفی ادا ہونے کی وجہ سے ''اخفا'' کے تحت ساقط کی گئی ہے۔ آٹھویں مصرعے میں ''ترقی'' کی (ی) پوری طرح سے واضح ادا نہ ہونے کی وجہ سے ''حروفِ علت'' کے تحت ساقط کی گئی ہے۔ نویں مصرعے میں ''سایہ'' کی (ہائے ہوّز) مدغم ومخفی ادا ہونے کی وجہ سے ''اخفا'' کے تحت ساقط کی گئی ہے، (ء) کی ''زیرِ اضافت'' واضح ادا ہونے کی وجہ سے (ے) میں تبدیل کی گئی ہے جبکہ ''ذوالجلال'' کا (و) ''حروفِ علت'' کے تحت اور (ال) کا (الف) ''حروفِ قمری'' کے تحت ساقط کیا گیا ہے۔ ساتویں اور آٹھویں مصرعے کی ہر ''واؤ عاطفہ'' (و) پوری طرح سے واضح ادا ہونے کی وجہ سے اس کا تلفظ (او) لکھا گیا ہے۔

ہر مصرعے کا وزن (فاعلات + فاعلات + فاع) ہے۔

اصولاً وزن کے زحافات، جس جس رکن میں موجود ہوں، ان میں سے کسی ایک رکن کو منتخب کر کے بحر کا نام لکھا جاتا ہے۔ عموماً فاعلات کی حرفی مشابہت کی وجہ سے ''فاعلاتن'' منتخب کر کے بحر کا نام ''رمل لکھا جاتا ہے۔ وزن میں 3 زحاف ہیں لہٰذا بحر میں تعداد کی جگہ پر ''مثلث'' لکھا جائے گا۔ ہر (فاعلات) کی جگہ پر اس کا مشتق ''مکفوف'' جبکہ (فاع) کی جگہ پر اس کا مشتق ''موروس'' لکھا جائے گا۔ بحر اس طرح سے لکھی جائے گی۔

بحر رمل (مسمط جدید مربع) مثلث، مکفوف، مکفوف، موروس (ایک بار)۔

ہر بند کے تیسرے مصرعے کی تقطیعی عبارت اور وزن

1	تو	ن	شا	ن	عز	م	عا	ل	شا	ن	ار	ض	پا	کس	تا	ن
2	قو	م	مل	ک	سل	ط	نت	ت	پا	ء	دہ	ت	بن	دہ	با	د
3	تر	ج	ما	ن	ما	ض	شا	ن	حا	ل	جا	ن	اس	تق	با	ل
وزن	فا	ع	لا	ت	فا	ع	لا	ت	فا	ع	لا	ت	مف	عو	لا	ن

پہلے مصرعے میں ''عالی'' کی (ی)، تیسرے مصرعے میں ''ماضی'' کی (ی) اور دوسرے مصرعے میں ''تابندہ'' کے ''تا'' کا (الف) پوری طرح سے واضح ادا نہ ہونے کی وجہ سے ''حروفِ علت'' کے تحت ساقط کیا گیا ہے۔ دوسرے مصرعے میں ''سلطنت'' کی (ت) پر ''شد'' ہونے کی وجہ سے (ت) کو دوبارہ لکھا گیا ہے۔ ''پائندہ'' کا (ن) نون غنہ کی آواز ظاہر کرتا ہے لہٰذا اسے ساقط کیا گیا ہے۔

ہر مصرعے کا وزن (فاعلات + فاعلات + فاعلات + مفعولان) ہے۔

یہ زحافات ''فاعلاتن'' رکن میں موجود ہیں لہٰذا بحر کا نام ''رمل'' لکھا جائے گا۔ زحافات کی تعداد 4 ہے لہٰذا تعداد کی جگہ پر ''مربع'' لکھا جائے گا۔ ہر (فاعلات) کی جگہ پر اس کا مشتق ''مکفوف'' جبکہ (مفعولان) کی جگہ پر اس کا مشتق ''مشعث مسبغ'' لکھا جائے گا۔ بحر اس طرح سے لکھی جائے گی:

بحر رمل (مسمط جدید مربع) مربع، مکفوف، مکفوف، مکفوف مشعث مسبغ (ایک بار)۔

عروضی لحاظ سے قومی ترانے کے ہر بند کا وزن یہ ہے:

فاعلات + فاعلات + فاع

فاعلات + فاعلات + فاع

فاعلات + فاعلات + فاعلات + مفعولان

فاعلات + فاعلات + فاع

عروضی لحاظ سے قومی ترانے کے ہر بند کی بحر یہ ہے:

رمل (مسمط جدید مربع) مثلث، مکفوف، مکفوف، موروس

رمل (مسمط جدید مربع) مثلث، مکفوف، مکفوف، موروس

رمل (مسمط جدید مربع) مربع، مکفوف، مکفوف، مکفوف مشعث مسبغ

رمل (مسمط جدید مربع) مثلث، مکفوف، مکفوف، موروس

قومی ترانہ	قومی ترانے کا وزن	قومی ترانے کی بحر
پاک سر زمین شاد باد	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
کشورِ حسین شاد باد	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
تونشانِ عزمِ عالی شان، ارضِ پاکستان	فاعلات+فاعلات+فاعلات+مفعولان	رمل (مسمط جدید مربع) مربع،مکفوف،مکفوف،مکفوف مشعث مسبغ
مرکزِ یقین شاد باد	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
پاک سر زمین کا نظام	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
قوتِ اخوّتِ عوام	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
قوم ، ملک، سلطنت، پائندہ تابندہ باد	فاعلات+فاعلات+فاعلات+مفعولان	رمل (مسمط جدید مربع) مربع،مکفوف،مکفوف،مکفوف مشعث مسبغ
شاد باد منزلِ مراد	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
پرچمِ ستارہ و ہلال	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
رہبرِ ترقی و کمال	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس
ترجمانِ ماضی شانِ حال، جانِ استقبال	فاعلات+فاعلات+فاعلات+مفعولان	رمل (مسمط جدید مربع) مربع،مکفوف،مکفوف،مکفوف مشعث مسبغ
سایۂ خدائے ذوالجلال	فاعلات+فاعلات+فاع	رمل (مسمط جدید مربع) مثلث،مکفوف،مکفوف،موروس

عروضی لحاظ سے ضروری ہے کہ قومی ترانے کے ہر بند میں 4 مصرعے لکھے جائیں۔

☆......☆......☆

ڈاکٹر محمد اقبال ناز

B#252، ناظم آباد، فیصل آباد

(پنجاب) پاکستان

موبائل نمبر:0323-6088799

Email:iqbalnaz93@gmail.com